Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم مبارک

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۲۵ محرم ۱۳۹۶ھ ۲۸ صلح ۱۳۵۵ہش ۲۸ جنوری ۱۹۷۶ء	نمبر ۲۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ صلح ۔ الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل بتاریخ ۲۷ صلح سوا تین بجے بعد دوپہر بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

حضور کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ تاحال انتڑیوں میں سوزش کی تکلیف ہے

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ لمبی عمر عطا کرے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔ ٹانگیں بالکل حرکت نہیں کر سکتیں شدید درد اٹھتا ہے

احبابِ جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں فرمائیں۔

گیمبیا سے اطلاع ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھانجے عزیزم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کو ۸ ار جنوری کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم خواجہ محمد یوسف صاحب کی نواسی اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کی پوتی ہے۔ عزیزم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر مجلس نصرت جہاں کی طرف سے گیمبیا میں ڈینٹل سرجری کلینک کے انچارج ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور پاکیزہ لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار نسیم سیفی وکیل التعلیم تحریک جدید)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا تربیتی جلسہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام ۳۱ ر جنوری ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بوقت ساڑھے تین بجے شام لجنہ ہال میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہو رہا ہے جس میں تمام ممبرات کی حاضری لازمی ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں وہ صحیح معنوں میں مومن نہیں ہے

اسی لئے خدا تعالیٰ نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے

"جب تک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں ہے تب تک وہ مومن نہیں ہے اسی لئے خدا تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے کہ انسان چوری، زنا وغیرہ جیسے موٹے موٹے برے کاموں کو ترک کرنا ہی نیکی نہ جان لے بلکہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ فرما کر بتلا دیا کہ نیکی اور انعام ایک الگ شے ہے جب تک اسے حاصل نہ کرے گا تب تک نیک اور صالح نہیں کہلائے گا۔ دیکھو خدا تعالیٰ نے یہ دعا نہیں سکھلائی کہ تو مجھے فاسقوں اور فاجروں میں داخل نہ کر۔ اور اس پر بس نہیں کیا بلکہ یہ سکھلایا کہ انعام والوں میں داخل کر۔ اس کے آگے ہے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ان آیات سے یہ مطلب ہے کہ مومن کے نفس کی تکمیل اس وقت ہوتی ہے جبکہ وہ دو شربت پیتا ہے۔ ایک شربت کا نام تو کافوری ہے کہ جس کے پینے سے اس کا نفس بدیوں سے سرد ہو جاتا ہے جیسے کافور میں ایک خاصہ ہے کہ وہ زہریلی مواد کو جذب کرتا ہے ایسے ہی اس کے اندر جو زہر گناہ اور بدی کی ہوتی ہے وہ اس شربتِ کافوری سے جذب ہو جاتی ہے، اور دوسرا شربت زنجبیلی شربت ہے جس سے انسان کو نیکی کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے قرآن شریف میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے جس میں دونوں شربت اللہ تعالیٰ سے طلب کئے گئے ہیں۔" (البدر ۱۰ر جنوری ۱۹۰۵ء صفحہ ۳)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کیلئے
تحریکِ دعائے خاص

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

جیسا کہ احبابِ جماعت کو علم ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے مگر گذشتہ ماہِ دسمبر سے جسم میں اور بالخصوص ٹانگوں میں شدید درد ہے جس کی وجہ سے آپ کے لئے اٹھنا بیٹھنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔

آپ کا مبارک وجود جماعت کے لئے بہت ہی قیمتی ہے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد اور اللہ تعالیٰ کا ایک زندہ نشان ہیں۔ باوجود اپنی بیماری کے ساری جماعت کے لئے دعائیں کرتی رہتی ہیں۔

میں احبابِ جماعت کو خاص طور پر یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دردِ دل سے اور التزام کے ساتھ دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے اور ہمیں آپ کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار مرزا منور احمد

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ صلح ۱۳۵۵ ھش
۲۸ جنوری ۱۹۷۶ء

زمانۂ نبوی میں غلبۂ حق کے مختلف مراحل

ازمنۂ گزشتہ میں اللہ تعالیٰ نے جب بھی اصلاحِ خلق اور غلبۂ حق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث کیا تو اُس نے اپنے اُس مامور کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لیے صدہا تائیدی نشان ظاہر فرمائے۔ زمین میں بھی نشان ظاہر ہوئے اور آسمان میں بھی لیکن ہمیشہ ہوا یہی کہ ان نشانوں سے فائدہ اُٹھا کر بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے۔ اکثر لوگوں نے یہ کہہ کر کہ ایسا تو ہوا ہی کرتا ہے ان نشانوں کو چنداں اہمیت نہ دی۔ حق کی مخالفت اور گمراہی پر اصرار انہیں لے ڈوبا۔ وہ پہلے تو سزا دہی کے رنگ میں قسم ہا قسم کی بُرائیوں اور پلیدیوں میں مبتلا ہو کر اخلاقی لحاظ سے گرتے چلے گئے اور پھر آخر کار خدائی عتاب کا نشانہ بنے بغیر نہ رہے۔ اس کے بعد ہی ان کی آنکھیں کھُلیں اور قبولِ حق کی انہیں توفیق نصیب ہوئی۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپؐ کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے زمین پر بھی نشان ظاہر فرما رہا تھا اور اُس کے حکم سے آسمانوں میں بھی نشانوں کا ظہور ہو رہا تھا لیکن چند سعید روحوں کے سوا مکّہ معظمہ میں رہنے والوں کی اکثریت ان نشانوں کو خاطر میں نہ لائی۔ وہ ان نشانوں کو جھٹلا جھٹلا کر شرک اختیار کئے رہنے پر مُصر رہی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۲)

ترجمہ:- تو (انہیں) کہہ دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا (ہو رہا) ہے (یعنی کیسے کیسے نشان ظاہر ہو رہے ہیں) لیکن کسی قسم کے نشانات بھی خواہ اس کے ہوں خواہ ڈرانے والی خبریں ان لوگوں کو فائدہ نہیں دیتیں جو ایمان نہ لانے پر مُصر ہوں۔

اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی کہ اگر خدا تعالیٰ اپنی مشیّت کو نافذ کرتا تو سارے کے سارے ہی یکدم ایمان لے آتے لیکن اس نے ایسا نہیں چاہا ہے کہ انہیں ایمان لانے پر مجبور کرے بلکہ اُس نے انہیں آزاد چھوڑا ہے اور ان سے یہ چاہا ہے کہ وہ اپنی عقل سے کام لے کر حق کو خود پہچانیں اور پھر کامل بصیرت کے ساتھ اس پر ایمان لائیں لیکن اگر وہ عقل سے کام نہیں لیں گے اور ایمان نہ لانے پر مُصر رہیں گے تو پھر انہیں اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اسی لئے فرمایا:-

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۱)

ترجمہ:- اور اللہ کے دیئے ہوئے اذن کے سوا کسی شخص کے اختیار میں نہیں کہ وہ ایمان لے آئے اور وہ پلیدی کو اُنہی پر ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ وہ ایمان لائے۔ ایمان وہی لاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل سے کام لے کر حق کو پا لیتا ہے اور پھر اسے قبول کرنے میں پس و پیش سے کام نہیں لیتا۔ جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اور حق کو قبول کرنے کی بجائے حق کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں اور انکار کرنے پر مُصر رہتے ہیں انہیں اس کا یہ خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے کہ وہ بُرائیوں اور پلیدیوں میں جن میں وہ پہلے ہی مبتلا ہوتے ہیں اور زیادہ دلیر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بُرے افعال کو بُرا جانتے ہوئے بھی وہ اُن کا ارتکاب کرنے سے باز نہیں آتے۔ کوئی ترغیب اور وعظ و نصیحت ان پر اثر نہیں کرتی۔ ہر قسم کے معاصی ان میں سرعت کے ساتھ پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ چوری، ڈکیتی، اغوا، زنا، جھوٹ، فریب، خیانت، قتل، شراب خوری، جوا وغیرہ میں وہ غرق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کے دل میں اپنے ہموطنوں کو دولتِ ایمان سے مالامال کر کے انہیں حق کی امان کے نیچے لانے کا جذبہ انتہا کو پہنچا ہوا تھا، بتایا کہ آپؐ انہیں جو حق کی مخالفت کرنے پر تُلے ہوئے ہیں ایمان لانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ یہ لوگ عقل سے کام نہ لینے، خدائی نشانوں سے فائدہ نہ اُٹھانے اور وعظ و نصیحت اور تبلیغ کا کوئی اثر قبول نہ کرنے کی وجہ سے معصیت میں بڑھتے ہی چلے جائیں گے۔ یہ لوگ اُس انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں جس انجام سے پہلی نافرمان قومیں دوچار ہوتی تھیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۳)

ترجمہ:- پھر کیا جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ ان کے ایام کے مشابہ ایام کے سوا کسی اور چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ تو ان سے کہہ کہ اچھا (اگر وہی نمونہ دیکھنا ہے تو) پھر تم لوگ انتظار کرو میں بھی یقیناً تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ ایسے لوگوں پر بالآخر ہماری گرفت آ کر رہتی ہے اور جب وہ گرفت آتی ہے تو ہم اپنے رسولوں اور اُن پر ایمان لانے والوں کو اس سے بچا لیتے ہیں اور پکڑے وہی جاتے ہیں جو حق کی مخالفت میں حد سے زیادہ بڑھ جانے کے باعث اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۴)

ترجمہ:- اور (جب وہ گرفت آ جاتی ہے تو اُس وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے نجات دیتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے ذمہ (خود اپنا قائم کیا ہوا) ایک حق ہے کہ ہم مومنوں کو ضرور بچا لیا کرتے ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے آپؐ کو ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیا اور فرمایا:-

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (یونس آیت ۱۰۹)

ترجمہ:- تو اُن سے کہہ کہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے۔ پس (اب) جو کوئی (اس کی بتائی ہوئی) ہدایت کو اختیار کرے تو وہ اپنی جان ہی کے (فائدہ کے) لئے ہدایت کو اختیار کرتا ہے۔ اور اگر اس راہ سے بھٹک جائے تو اس کا بھٹکنا بھی اس کی جان پر ہی (ایک وبال) ہوگا اور میں تمہارا کوئی ذمہ دار نہیں ہوں۔

یہ اعلان دراصل کفارِ مکّہ کے لئے ایک وارننگ کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس کے ذریعہ انہیں خبردار کیا گیا تھا کہ اگر اب بھی تم حق کی مخالفت سے باز نہ آئے تو تمہارے کئے کا وبال تم پر پڑے گا اور وہ یہی ہے کہ تم جن بُرائیوں میں مبتلا ہو ان میں اور بھی غرق ہوتے چلے جاؤ گے اور پھر وہ وقت آ جائے گا جب تمہیں اپنے کئے کی سزا ملے گی۔ اور فی الحقیقت ایسا ہی ہوا اور آخر کار اسلام درجہ بدرجہ مختلف مراحل میں سے گزر کر غالب آ کر رہا۔

پیار کی باتیں

اللہ کے جو پیارے ہوتے ہیں وہ پیار کی باتیں کرتے ہیں
احسان و کرم، اخلاص و وفا، ایثار کی باتیں کرتے ہیں
ظلمت کو مٹانے والے تو انوار کی باتیں کرتے ہیں
ہر آن وہ ربِّ محمدؐ کے دیدار کی باتیں کرتے ہیں
ہم عاجز بندے ہیں اُس کے، ہے پیار ہمیں تو اُن سے بھی
ہر بات پہ جو ہم سے اپنی تلوار کی باتیں کرتے ہیں
ہم موت سے ڈرنے والے نہیں ہم دار پہ چڑھ کر بھی ہمدم
سرکارِ دو عالمؐ کے عالی دربار کی باتیں کرتے ہیں
ہم مہدیٔ دوراں کے خادم دنیا میں جہاں بھی جا بیٹھیں
قرآن کی اور سب نبیوں کے سردار کی باتیں کرتے ہیں
دامانِ محمدؐ کے صدقے حاصل ہے ہمیں وہ صبر و رضا
ہم جلتی آگ میں پڑ کر بھی گلزار کی باتیں کرتے ہیں
اسلام کی فتح کے آثار نمایاں ہیں ہر سُو
کم ہمت و کم ایمان ہیں وہ جو ہار کی باتیں کرتے ہیں

صدیق امرتسری
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور علامات مسیح موعود — دجال اور یاجوج ماجوج

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری

(۲)

شارحین حدیث نے لفظ دجال کی
شرح یوں تحریر کی ہے کہ:-
۱- الدجال علی وزن فعّال
فعّال الدجل ھو الکذب
والتمویہ وخلط الحق
بالباطل وھو کذّاب
مموّہ خلّاط
(عمدۃ القاری شرح البخاری
جلد ۱ صفحہ ۲۶۵)
کہ دجل جھوٹ اور ملمع سازی کو کہتے ہیں۔ حق کو باطل کے ساتھ ملا دینے کو کہتے ہیں پس دجال وہ ہے جو بہت جھوٹا، بہت ملمع ساز بہت باطل کو حق سے ملانے والا ہو
۲- ابن درید کہتے ہیں کہ دجال کا نام اس لئے دجال رکھا گیا کیونکہ
یغطی الارض بالجمع
الکثیر مثل دجلۃ تغطی
الارض بمائھا
(زرقانی جلد ۶ صفحہ ۳۲۵)
کہ وہ اپنی کثیر جمعیت کے ساتھ زمین کو اسی طرح ڈھانپ لے گا جس طرح دریائے دجلہ اپنے پانی سے زمین کو ڈھانپ لیتا ہے
۳- امام ثعلب کہتے ہیں:-
الدجال المموّہ یقال
سیف مدجّل اذا طلی بذھب
(زرقانی جلد ۶ صفحہ ۳۲۳)
کہ دجال ملمع کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جب کسی دھات پر سونے کا پانی پھیر دیا جائے تو اسے مُدجّل کہتے ہیں۔
۴- تفسیر لوامع التنزیل میں لکھا ہے۔
"دجال ملعون بکمال سحر خود
با خود چشمہ ہائے آب و شیر
و عسل میگرداند لہذا بدجال
نامیدہ شد"
(لوامع التنزیل جلد ۳ صفحہ ۳۶۲)
ان حوالہ جات سے ثابت ہے کہ دجال فریب کار ملمع ساز خلق خدا کو دھوکہ دینے والا۔ انسان کو گمراہ کرنے کے لئے غلط عقائد پیش کرنے والا گروہ ہے وہ گروہ دنیا میں تجارتی سامان لیکر پھیل جائے گا اور اپنے مال و زر کے ذریعہ سے گمراہی کے طریقے جاری کرے گا۔

دجال کی تعیین کے متعلق حکم و عدل کا فیصلہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-
"دجال ایک شخص کا نام نہیں ہے لغت عرب کی رو سے دجال اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے تئیں امین اور متدین ظاہر کرے۔ مگر دراصل نہ امین ہو نہ متدین ہو بلکہ اس کی ہر ایک بات میں دھوکہ دہی اور فریب دہی ہو۔ سو یہ صفت عیسائیوں کے اس گروہ میں ہے جو پادری کہلاتے ہیں"
(کتاب البریہ صفحہ ۲۳۸ حاشیہ)
۲- قرآن شریف اس شخص کو جس کا نام حدیثوں میں دجال ہے۔ شیطان قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ شیطان کی طرف سے حکایت فرماتا ہے:-
قَالَ اَنْظِرْنِيْ اِلٰى يَوْمِ
يُبْعَثُوْنَ. قَالَ اِنَّكَ
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ —
یعنی شیطان نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ مجھے اس وقت تک ہلاک نہ کیا جاوے جب تک کہ وہ مردے جن کے دل مر گئے ہیں۔ دوبارہ زندہ ہوں۔ خدا نے کہا کہ میں نے تجھے اس وقت تک مہلت دی سو وہ دجال جس کا حدیثوں میں ذکر ہے وہ شیطان ہی ہے۔ جو آخر زمانہ میں قتل کیا جائے گا۔ جیسا کہ دانیال نے بھی یہی لکھا ہے اور بعض حدیثیں بھی یہی کہتی ہیں۔ اور چونکہ مظہر اتم شیطان کا نصاریٰ ہے اسلئے سورۃ فاتحہ میں دجال کا ذکر نہیں کیا گیا مگر نصاریٰ کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہے اگر دجال کوئی الگ مفسد ہوتا تو قرآن شریف میں بجائے اس کے کہ خدا تعالیٰ یہ فرماتا۔ ولا الضالین یہ فرمانا چاہئے تھا۔ ومن شر الدجال۔۔۔۔۔ اور چونکہ وہ گروہ ہے اسلئے اس کا نام دجال رکھا گیا ہے۔ کیونکہ عربی زبان میں دجال گروہ کو بھی کہتے ہیں"
(حقیقۃ الوحی ۳۹-۳۸)
۳- دجال بہت گذرے ہیں اور شاید آگے بھی ہوں مگر وہ دجال اکبر جن کا دجل خدا کے نزدیک ایسا مکروہ ہے کہ قریب ہے جو اس سے آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ یہی گروہ مشت خاک کو خدا بنانے والا ہے جنہوں نے یہودیوں اور مشرکوں اور دوسری قوموں کے طرح طرح کے دجل قرآن شریف میں بیان فرمائے مگر یہ عظمت کسی کے دجل کو نہیں دی کہ اس دجل سے آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو سکتے ہیں۔ پس جس گروہ کو خدا تعالیٰ نے پاک کلام میں دجال اکبر ٹھہرایا ہے۔ ہمیں نہیں چاہیئے کہ اس کے سوا کسی اور کا نام دجال اکبر رکھیں۔ نہایت ظلم ہوگا کہ اس کو چھوڑ کر کوئی اور دجال اکبر تلاش کیا جائے۔"
(انجام آتھم صفحہ ۴۶-۴۷)
۴- "دراصل یہی لوگ دجال ہیں جن کو پادری اور یہودی فلاسفر کہا جاتا ہے۔ یہ پادری اور یورپین فلاسفر دجال معہود کے دو جبڑے ہیں جن سے وہ ایک اژدھا کی طرح لوگوں کے ایمان کو کھا جاتا ہے اول تو احمق اور نادان لوگ پادریوں کے پھندے میں پھنس جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص ان کے ذلیل اور جھوٹے خیالات سے کراہت کرکے ان سے بچا رہتا ہے تو وہ یورپین فلاسفروں کے پنجے میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ عوام کو پادریوں کے دجل کا زیادہ خطرہ ہے اور خواص کو فلاسفروں کے دجل کا زیادہ خطرہ"
(کتاب البریہ صفحہ ۲۵۲ حاشیہ)

بعض دوسرے لوگوں کے حوالے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دجال کی جو تعیین فرمادی ہے وہ نہایت واضح اور نمایاں ہے واقعات سے اس کی تصدیق ہو رہی ہے یہی وجہ کہ بعض دوسرے لوگ بھی اسے تسلیم کر رہے ہیں۔
۱- جناب ابوالجمال احمد مکرم صاحب عباسی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ:-
"ہمارا دعوے ہے کہ حدیثوں میں دجال سے کوئی فرد خاص مقصود نہیں۔ مزید کوئی مذموم لفظ ہے بلکہ دجالی ہے دجالی صفت لوگ مراد ہیں اور دجال کی جو صفت بیان کی گئی ہے وہ بالکل اہل یورپ پادریوں پر صادق آتی ہے"
(کتاب حکمت بالغہ مطبوعہ حیدرآباد دکن صفحہ ۱۳۲)
۲- مسٹر ناصر زبیری الحرالاہور نے مطبوعہ لکھا ہے:-
الٰہی ہستی مسلم کا اب فرنگی نگہبان ہے
فرنگی لشکر دجال ہیں یاجوج ہیں ان کا
(زمیندار ۲۲ نومبر ۱۹۳۳ء)
۳- مولوی ثناءاللہ صاحب امرتسری نے تحریر کیا ہے کہ:-
"یہ بھی فرمایا گیا کہ قرب قیامت کے دجال بجز حرمین تمام جگہ عرب میں پہنچ جائے گا۔ اگر عیسائی مشنریوں کا گزر جزیرہ عرب میں ہوا تو یقین جانو کہ قیامت نہایت قریب ہے اور بڑا انقلاب ہونے والا ہے"
(اخبار اہلحدیث امرتسر
۲۸ مارچ ۱۹۱۲ء صفحہ ۱)
خلاصہ بیان یہ ہے کہ احادیث نبویہ میں دجال اور اس کے فتنہ کی جو خبریں دی گئی ہیں ان کا مصداق پادریوں کا گروہ ہے اور ان کی فتنہ پردازی ہے
گویا دجال مکمل ہو چکا ہے اس کا ظہور ہو گیا ہے مسیح موعود کے تشریف لانے کی یہ علامت پوری طرح متحقق ہو چکی ہے۔

پیشگوئیوں میں استعارات

یاد رہے کہ تمام مذاہب کا مسلمہ اصول ہے کہ پیشگوئیاں استعارات سے پُر ہوتی ہیں۔ ان کے الفاظ تعبیر طلب ہوتے ہیں اور ان کو ظاہر پر محمول کرنا ٹھوکر کا موجب ہوتا ہے پہلی قوموں نے اسی مقام پر سخت لغزش کھائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دجّال کے بارے میں جو روایات وارد
ہیں وہ بھی استعاروں کے رنگ میں
ہیں بعض روایات تو سراسر افسانہ نظر
آتی ہیں بیانات میں کافی تضاد بھی ہے
اس لئے ساری روایات قابلِ قبول
نہیں ہیں جو قابلِ قبول ہیں ان میں بھی
تاویل کے بغیر گزارہ نہیں۔

دجّال کے بارے میں روایات کا
خلاصہ یہی ہے کہ اس کا فتنہ دنیا کا عظیم
تر فتنہ ہے وہ فتنہ بہت سے انسانوں
کی گمراہی کا موجب ہوگا۔ دجّال دین کے لحاظ
سے اندھا ہوگا مگر دنیا کے لحاظ سے بہت
ہوشیار ہوگا وہ ایک گروہ ہے جو گرجا
سے تعلق رکھتا ہے۔

ہم نے احادیث متعلقہ دجّال کو
قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی روشنی
میں قبول کر کے دجّال کی تعیین کر دی ہے
اس بارے میں حضرت حَکَم عَدل الامام
المہدی کا فیصلہ بھی پیش کر
دیا ہے اور بعض دوسرے اہل علم کی آراء
بھی ذکر کر دی ہے سب کا لب لباب یہی
ہے کہ عیسائی پادریوں کا گروہ ہی دجّال
ہے۔

یاجوج اور ماجوج

تورات، انجیل اور قرآن مجید میں یاجوج ماجوج
کا ذکر موجود ہے۔ یاجوج ماجوج کا فتنہ
آخری زمانہ میں سب سے عظیم فتنہ ہے۔
یاجوج اور ماجوج کی تباہی اور بربادی
یا ان کا اصلاح پا کر ہدایت یافتہ ہونا
دنیا کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔ اس لئے صحف
سماویہ میں ان کا تذکرہ ہے۔ تاریخی کتابوں
میں ان کا بیان ہے۔ بعض افسانہ گوؤں
نے ان کے بارے میں نہایت مبالغہ آمیز
اور غیر معقول قصے بھی گھڑ رکھے ہیں۔
تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے کہ
یاجوج ماجوج کا فتنہ آخری زمانہ کا سب
سے بڑا فتنہ ہے۔

یاجوج ماجوج کے بارے میں صحیح حالات
اور حقیقی پیشگوئیاں قرآن مجید نے بیان
فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی
دو سورتوں میں یاجوج ماجوج کے نام لیکر
ان کا ذکر کیا ہے۔ سورۃ الانبیاء میں فرمایا:

وَحَرَامٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰى
اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ
حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا
وٰرِدُوْنَ ۝

(الانبیاء ع ۷)

دوسری جگہ سورۃ الکہف میں
ذوالقرنین کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے:۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا
عَلٰٓي اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ
رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ
حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ
الصَّدَفَيْنِ قَالَ
انْفُخُوْا ۭ حَتّٰى اِذَا جَعَلَهٗ
نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ
اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ
يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا
لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ
فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ
جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ
فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا
جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا ۝ الَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ
عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝

(الکہف ع ۱۱)

ان چار آیات کریمہ میں چار اہم
بنیادی امور کا بیان ہے۔

اوّل۔ یاجوج وماجوج کے صفات و
حالات کا تذکرہ ہے

دوم۔ یاجوج وماجوج کے دو دَوروں
کی طرف اشارہ ہے۔ ایک جبکہ
وہ محصور اور محدود المقام تھے
دوسرے جبکہ وہ آخری زمانہ میں
دنیا بھر میں پھیل جائیں گے

سوم۔ پھر ان آیات میں ذوالقرنین
اور آخری موعود کا تذکرہ ہے
وعدہ کے وقت کا بیان ہے

چہارم۔ آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ یاجوج
وماجوج کا انجام کیا ہوگا اور آسمانی
تقدیر اُن کے بارہ میں کس طرح ظاہر
ہوگی۔

یاجوج وماجوج کی تعیین

(الف) پہلا سوال یہ ہے کہ یاجوج ماجوج
کون ہیں؟ اس بارے میں سب سے پہلے
تورات کے مندرجہ ذیل بیانات
ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ لکھا ہے
(۱) "یافث کے بیٹے یہ ہیں۔ جُمر اور ماجوج
اور مادی اور یاوان اور توبل
اور مسک اور تیرس"
(پیدائش ۲/۱۰)
(۲) "خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کہ
دیکھ اے جوج! روش اور مسک
اور توبل کے سردار میں تیرا مخالف
ہوں" (حزقیل ۳/۳۸)
(۳) "اور میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں
میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں
ایک آگ بھیجوں گا۔ اور وہ جانیں گے
کہ میں خداوند ہوں" (حزقیل ۶/۳۹)

بائیبل کے ان بیانات سے ظاہر
ہے کہ حضرت نوحؑ کے بیٹے یافث کی
اولاد میں ایک بیٹا ماجوج نام تھا۔
نیز یہ کہ جوج روس اور ماسکو کے
سردار ہیں۔ پھر یہ بھی ثابت ہوتا
ہے کہ یاجوج قوم کا تعلق جزائر سے
بھی ہے۔

(ب) یاجوج ماجوج کی تعیین میں خود
اس نام کی معنوی حقیقت بھی
ہماری رہبری کر سکتی ہے۔ یہ بھی
ایک صداقت ہے کہ اس نام پر
غور کرنے سے ہم یقینی طور پر یاجوج
وماجوج کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

علامہ ابو البقاء اپنی مشہور کتاب
املاء ما منّ بہ الرحمٰن
میں الاعراب لابی البقاء کے نام سے
مشہور ہے۔ تحریر کرتے ہیں۔
"....کلاھما من اجّ الظلیم
اذا اسرع او من اجّت
النار اذا التھبت"
(الاعراب لابی البقاء
جلد ۲ صفحہ ۵۵ مطبوعہ مصر)

کہ دونوں لفظوں یاجوج ماجوج کا اشتقاق
یا تو اجّ الظلیم (شتر مرغ تیز رفتاری سے
چلا) سے بمعنی سرعت ہے۔ اور یا اجّت
النار (آگ بھڑک اٹھی) مشتق ہے۔
بمعنی مشتعل ہونے کے ہے۔

امام فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر
میں یاجوج ماجوج کے سلسلہ میں تحریر کیا
ہے کہ:۔

قال الکسائی یاجوج ماخوذ
من تاجج النار وتلھبھا
فلسرعتھم فی الحرکۃ
سمّوا بذالك وماجوج
من موج البحر ....
قال القتیبی ھو ماخوذ
من قولھم اجّ الظلیم
فی مشیہ یئجّ اجّا
اذا ھرول وسمعت
حفیفہ فی عدوہ"

امام کسائی کہتے ہیں کہ یاجوج آگ کے
شعلہ زن ہونے اور بھڑکنے سے ماخوذ
ہے۔ یاجوج ان کا نام ان کے تیز حرکت
کرنے کے باعث رکھا گیا ہے ماجوج
موج البحر (سمندر کی لہر) سے ماخوذ
ہے۔ امام قتیبی کہتے ہیں۔ کہ اجّ
الظلیم سے ماخوذ ہے۔ یہ فقرہ اس
وقت بولتے ہیں۔ جب شتر مرغ اتنا
دوڑتا ہے کہ اس کے دوڑنے کی
آہٹ سنائی دیتی ہے۔ الغرض
یاجوج ماجوج ان کی تیز رفتاری کے
باعث کہا گیا ہے (التفسیر الکبیر للامام الرازی)

(باقی صفحہ ۶ پر)

درخواست دعا

ہمارے ایک مخلص بھائی مکرم لفٹیننٹ
کرنل محمد سعید صاحب لاہور چھاؤنی کے
ایک صاحبزادے بنام زبیر احمد جو عرصہ
ہوا ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے
تا حال مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئے
احباب کرام کی خدمت میں موصوف کی مکمل
صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
وکیل اعلیٰ اوّل تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۶)

مسل نمبر ۲۲۴۰۳

مَیں امۃ السلام زکیہ بنت چوہدری فضل کریم خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زنگ طلائی وزنی دو ماشہ مالیتی ۱۱۰/- روپے۔

۲۔ نقد مبلغ ۱۰۶/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ السلام زکیہ بنت چوہدری فضل کریم خان صاحب مکان ۷/۶۲۵ محلہ چوہدری وارث خان راولپنڈی شہر۔

گواہ شد فضل کریم خان (والد موصیہ) راولپنڈی۔

گواہ شد نواب خان بٹ صدر حلقہ سید پوری گیٹ راولپنڈی شہر۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۴

مَیں امۃ الکافی بنت سید سعید احمد صاحب قوم سید پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۷/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الکافی بنت سید سعید احمد صاحب ۱۲۹ آفیسر کالونی گیولری گراؤنڈ۔ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد سید حسین احمد وصیت ۲۱۵۸۰ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد جلیل احمد وصیت ۲۱۱۵۶

لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۵ (۱)

مَیں محمد اسحاق ولد صدر الدین صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۳ ایکڑ واقع میانوالی خانانوالی قیمت ۹۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد محمد اسحاق ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمد شریف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میانوالی خاناں والی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ خدا بخش ولد نظام الدین صاحب وصیت ۱۳۱۰۱۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۷

مَیں صالح محمد ولد غلام محمد صاحب قوم اعوان پیشہ امیدوار میٹرک عمر ۲۲ ۱/۲ سال پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ صالح محمد ولد غلام محمد صاحب محلہ آہیرانوالہ خوشاب ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ عبد الغفار خان وصیت ۱۸۹۴۰ خوشاب ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ رانا حمید اللہ ولد رانا اللہ دین صاحب مرحوم کوجیہ احمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۸

مَیں رشید احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ۶۹ گ ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ ۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۴ کنال واقع ۶۹ گ ب گھسیٹ پورہ قیمت ۴۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت دوکانداری ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ رشید احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب ۶۹ گ ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ خدا بخش سیکرٹری تعلیم وصیت ۱۸۱۸۴ ۶۹ گ ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ جماعت علی شاہ ولد سید محمد حسین شاہ صاحب دار العلوم ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۹

مَیں رابعہ بی بی زوجہ چوہدری سکندر خان صاحب قوم جٹ ریو پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۱۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۱۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رابعہ بی بی زوجہ چوہدری سکندر خان صاحب بھوڑی ملہیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ رشید احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب بھوڑی ملہیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمود احمد ولد چوہدری سکندر خان صاحب بھوڑی ملہیاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۰

مَیں طاہرہ نسرین زوجہ ڈاکٹر منیر الحق خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ ۸/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲۵ تولہ مالیتی ۱۵۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طاہرہ نسرین B-70 Block. W اقبال ٹاؤن۔ ناظم آباد۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ پاپوش نگر۔ کراچی ۱۸۔

گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی ولد محمد اشفاق اللہ خان صاحب بھٹی۔ بڑا میدان۔ ناظم آباد۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۱

مَیں مریم صدیقہ بیگم بیوہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب مرحوم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۸/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۱۰ تولہ مالیتی ۶۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صدیقہ بیگم بیوہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب ناظم آباد نمبر ۱۱/۱۱/۸ این میناروڈ۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن پاپوش نگر۔ کراچی ۱۸۔

گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی ولد اشفاق اللہ خان صاحب بھٹی۔ بڑا میدان ناظم آباد کراچی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے سلسلہ میں ایک ضروری اعلان

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ وقفِ جدید کا نیا سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے چنانچہ اب جماعتوں میں فارم برائے وعدہ جات بھجوائے جا رہے ہیں۔ عہدیداران متعلقہ سے گذارش ہے کہ وہ نئے سال کے وعدہ جات نمایاں اضافہ کے ساتھ جلد بھجوائیں نیز چندہ بھجواتے وقت یہ تخصیص فرما دیا کریں کہ اس میں اتنی رقم سالِ گذشتہ ۱۹۷۵ء کی ہے اور اتنی رقم سال ۱۹۷۶ء کی ہے تاکہ اندراجات میں غلطی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپکی اِس خدمت کو قبول فرمائے۔

نیز یہ بھی تاکیداً عرض ہے کہ سالِ گذشتہ ۱۹۷۵ء کا حساب عنقریب بند کیا جا رہا ہے اس لئے براہِ مہربانی گذشتہ سال سے تعلق رکھنے والی جملہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں اور ان کے بارہ میں یہ بھی وضاحت فرما دی جائے کہ اس میں کتنی رقم بالغان سے تعلق رکھتی ہے اور کتنی دفتر اطفال سے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے
یونیورسٹی باسکٹ بال چمپیئن شپ جیت لی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے پنجاب یونیورسٹی کے تحت منعقد ہونے والے باسکٹ بال کے مقابلوں میں شاندار اور نمایاں کامیابی حاصل کر کے یونیورسٹی باسکٹ بال چمپیئن شپ کا اعزاز برقرار رکھا۔ امسال یہ مقابلے دیال سنگھ کالج لاہور کی گراؤنڈ میں مورخہ ۱۹ جنوری سے شروع ہوئے تھے ہمارے کالج کی ٹیم کا سیمی فائنل کا مقابلہ گورنمنٹ کالج لورالائی سے ہوا جو اس نے ۳۵ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۹۵ پوائنٹ حاصل کر کے جیت لیا۔ اس چمپیئن شپ میں ہمارے کالج کی ٹیم کا فائنل مقابلہ ایف سی کالج لاہور کی ٹیم سے ہوا۔ یہ مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔ ہماری ٹیم نے بہت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور مدِّ مقابل کو شکست دے کر یہ مقابلہ جیت لیا اور خدا کے فضل سے اِس سال کی چمپیئن شپ کا اعزاز حاصل کر لیا۔

مندرجہ ذیل کھلاڑیوں کے نام قابلِ ذکر ہیں: عبد المتین چیمہ۔ سجاد احمد ملک۔ عبد الرحیم۔ ظہیر احمد شاہ عبد الشکور رانا۔ طاہر احمد۔ مظفر محمود باجوہ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کالج کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔

(خاکسار محمد اسلم شاد منگلا ایم۔ اے انچارج باسکٹ بال تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں شروع ہو گئیں

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ۲۶ جنوری کو دوپہر سوا دو بجے جامعہ احمدیہ کی تین روزہ سالانہ کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت وزادھم بسطۃ فی العلم والجسم تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ انسان کے لئے علم اور جسمانی طاقت و قوت دونوں ضروری ہیں علم کے ذریعہ انسان مختلف فیصلے کرتا ہے اور جسمانی قوت اور طاقت کے ذریعہ ان فیصلوں پر عمل کرتا ہے۔ پس علم اور جسمانی طاقت دونوں کا حصول انسان کی کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو علم کی دولت سے بھی مالا مال کرے اور جسمانی صحت و قوت سے بھی نوازے۔ بعد ازاں آپ نے دعا کرائی اور اس طرح جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا آغاز ہوا۔ (نامہ نگار)

ساتواں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام ساتواں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۵، ۶، ۷، ۸ فروری بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ مندرجہ ذیل سیکشنوں میں کھیلا جائیگا داخلہ فیس ۴ فروری سات بجے شام تک سیکرٹری ٹورنامنٹ تک پہنچ جانی چاہئے۔

(۱) سنگل سینئر -/۱ (۲) ڈبل سینئر -/۱ (پوری ٹیم) (۳) سنگل جونیئر ۱۶ سال تک -/۵۰ (۴) ڈبل جونیئر ۱۶ سال تک -/۵۰ (۵) سنگل جونیئر ۱۴ سال تک -/۵۰ (۶) ڈبل جونیئر ۱۴ سال تک -/۵۰ (۷) نیو قمر سنگل -/۵۰ (۸) نیو قمر ڈبل -/۵۰ (۹) لکی ڈبل -/۱ (۱۰) ہمتمین سیکشن -/۱ (۱۱) ٹیم سیکشن -/۵۰۔

مزید تفصیلات کے لئے ایوانِ محمود میں تشریف لائیے۔

سید شعیب احمد
سیکرٹری ساتواں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

دُعائے مغفرت

(۱) افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے بڑے بھائی محترم میاں فضل کریم صاحب پراچہ فارانی ایڈووکیٹ بھیرہ لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۱۸ جنوری ۱۹۷۶ء کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت سادہ، منکسر المزاج، علم دوست، دیندار اور مخلص احمدی تھے۔ دین کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ کچھ عرصہ جماعتِ احمدیہ بھیرہ کے امیر بھی رہے۔

مرحوم موصی تھے۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے ۱۸ جنوری کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ ان کے پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے اور صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الرحیم پراچہ۔ اسلام آباد)

(۲) افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم مولوی عبد الشکور صاحب مبلّغِ اسلام اور مکرم عبد الرشید صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی والدہ محترمہ سردار بی بی صاحبہ زوجہ محترم چوہدری عبد العزیز صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ ۱۶ جنوری ۱۹۷۶ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنّت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید۔ ربوہ)

خواہشمند احباب توجّہ فرمائیں

لاہور شہر میں کام کرنے کے لئے درج ذیل دو مستقل آسامیوں کے لئے پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے درخواستیں مطلوب ہیں:-

(۱) BOILER ENGENEER بوائلر انجنیئر
(۲) FOREMAN MAINTAINER فورمین مین ٹینر

تنخواہ مناسب اور قابلیت کے مطابق ہو گی۔

(سیکرٹری امور عامہ جماعتِ احمدیہ لاہور، دار الذکر ۱۵ علامہ اقبال روڈ لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاسِ عام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاسِ عام بروز اتوار مورخہ یکم فروری ۱۹۷۶ء صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں ہو گا جس میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم مولانا عبد المالک خان صاحب اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد خطاب فرمائیں گے۔

تمام دوستوں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ حاضری میں اوّل آنے والی مجلس کو خاص انعام دیا جائے گا۔

(نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا تربیتی اجلاس

انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۲ فروری بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا تربیتی اجلاس منعقد ہو گا۔

ربوہ کے جملہ خدام سے اِس اجلاس میں شریک ہونے کی درخواست ہے۔

محمد شفیق قیصر
مہتمم مقامی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴